پرتگال میں نئی لیبر اصلاحات پر یونینوں کا سخت اعتراض

لِسبن (نمائندہ خصوصی) پرتگال کی مرکزِ راست اقلیتی حکومت نے محنت قوانین میں بڑے پیمانے پر اصلاحات کا آغاز کر دیا ہے، جن کا مقصد کاروباری مسابقت بڑھانا، برطرفی کے طریقہ کار کو آسان بنانا اور اوقاتِ کار میں لچک پیدا کرنا بتایا گیا ہے۔ تاہم مزدور یونینوں نے ان اصلاحات کو محنت کشوں کے بنیادی حقوق کے منافی قرار دیتے ہوئے شدید ردعمل دیا ہے۔

حکومت کی مجوزہ اصلاحات کے تحت لیبر کوڈ کی **100** سے **زائد دفعات** میں تبدیلی کی جا رہی ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ موجودہ قوانین روایتی نظامِ کار سے جڑے ہوئے ہیں اور جدید ڈیجیٹل دور کے تقاضے پورے نہیں کرتے۔

سرکاری رپورٹس کے مطابق پرتگال کی پیداواری صلاحیت یورپی یونین کی اوسط سے ابھی بھی کم ہے، جس کی بڑی وجہ نظام میں موجود بنیادی خامیاں اور تعلیمی معیار کی کمزوری ہے۔ نئی اصلاحات کا بنیادی ہدف انہی مسائل کا حل تلاش کرنا ہے۔

اصلاحاتی عمل کا آغاز یونینوں اور آجر تنظیموں کے ساتھ مذاکرات سے کیا گیا ہے، جو حتمی بل کی منظوری سے پہلے لازمی مرحلہ ہے۔ اگر فریقین میں اتفاق نہ ہو تو کابینہ ازخود قانون سازی کر سکتی ہے۔

وزیرِ محنت ماریا دو روزاریو رمالیو نے کہا ہے کہ اصلاحات میں دائرہ کار اور پیچیدگی کے باعث مذاکرات تفصیل سے ہوں گے، تاہم حکومت انہیں غیر ضروری طور پر

طویل نہیں کرے گی۔